مچھیروں کا ہفتہ وار ساحلی نیلام ملتوی، ٹرالر مالکان سراپا احتجاج

ساحلی محکمہ ماہی پروری کا نئے لائسنس جاری کرنے کا اعلان، ۷ جنوری سے ہونے والی نیلامی ملتوی کر دی گئی، ٹرالر مالکان کا احتجاج

(نمائندہ خصوصی) ساحلی محکمہ ماہی پروری نے ہفتہ وار نیلامی کے ذریعے ٹرالروں کے نئے لائسنس جاری کرنے کا عمل اچانک ملتوی کر دیا ہے۔ محکمے کے مطابق یہ نیلامی ۷ جنوری کو ہونی تھی اور اس میں 12 ٹرالروں کے لائسنس نیلام ہونے تھے۔ اس فیصلے کے خلاف ٹرالر مالکان کی تنظیم نے احتجاج کا اعلان کر دیا ہے۔

محکمے کے ڈپٹی ڈائریکٹر جناب ارشد محمود کھوسہ نے بتایا کہ نیلامی کا نظام کمپیوٹرائزڈ کیا جا رہا ہے تاکہ شفافیت بڑھائی جا سکے۔ ان کے مطابق نئی ویب سائٹ پر بولی لگانے کا تجربہ ناکام رہا اور سرور بار بار بیٹھ گیا۔ ’’ہم نہیں چاہتے کہ کسی ایک کمپنی کو فائدہ ہو اور باقی کشتی بان باہر بیٹھے رہیں، اس لیے نیلامی کا پورا نظام دوبارہ بنایا جائے گا‘‘ انہوں نے کہا۔

ٹرالر مالکان کی تنظیم کے صدر حاجی نذیر احمد ماہی نے اس فیصلے کو ماہی گیروں کے ساتھ ناانصافی قرار دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹرالر مالکان نے لائسنس کی فیس کے لیے بینک سے قرض لے رکھا ہے اور نیلامی ملتوی ہونے سے ان کا مالی بوجھ بڑھ گیا ہے۔ ’’ہم نے کشتیاں تیار کر لی تھیں، عملہ بھرتی کر لیا تھا، اب ہر روز کا نقصان ہزاروں روپے کا ہے‘‘ انہوں نے کہا۔

دوسری جانب ساحلی کشتی بان اتحاد کے نمائندے یوسف لاشاری نے کہا کہ چھوٹے کشتی بان بڑے ٹرالروں کے مقابلے میں پہلے ہی مشکل میں ہیں اور نیلامی ملتوی ہونے سے بڑی کمپنیاں مزید طاقتور ہو جائیں گی۔ ان کا مطالبہ ہے کہ حکومت چھوٹے کشتی بانوں کے لیے الگ کوٹہ مختص کرے اور ان کی کشتیوں کے لیے سبسڈی کا اعلان کرے۔

محکمے کے مطابق نئی تاریخ 14 جون مقرر کی گئی ہے اور اس دوران موجودہ لائسنس ہی کام کریں گے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر کے مطابق ایک ٹیکنیکل کمیٹی بنائی گئی ہے جو ٹرالر مالکان اور کشتی بانوں کے نمائندوں سے مشاورت کرے گی تاکہ آئندہ نیلامی میں کسی کو اعتراض نہ ہو۔ ساحلی علاقوں میں اس فیصلے پر ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے۔

(مقامی/ساحل کی خبریں) ہفتہ وار ماہی گیری کا نظام ۷ جنوری سے معطل، ٹرالر مالکان کا احتجاج جاری

ساحلی محکمہ ماہی پروری نے ہفتہ وار نیلامی کے ذریعے ٹرالروں کے نئے لائسنس جاری کرنے کا عمل اچانک معطل کر دیا ہے۔ محکمے کے ڈپٹی ڈائریکٹر جناب ارشد محمود کھوسہ نے بتایا کہ نیلامی کا پورا نظام کمپیوٹرائزڈ کیا جا رہا ہے تاکہ شفافیت بڑھائی جا سکے۔ سرور بیٹھ جانے کی وجہ سے 7 جنوری کو ہونے والی نیلامی ملتوی کر دی گئی ہے۔

ٹرالر مالکان کی تنظیم کے صدر حاجی نذیر احمد ماہی نے اس فیصلے کو ماہی گیروں کے ساتھ ناانصافی قرار دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹرالر مالکان نے لائسنس کی فیس کے لیے بینک سے قرض لے رکھا ہے اور نیلامی ملتوی ہونے سے ان کا مالی بوجھ بڑھ گیا ہے۔ ’’ہم نے کشتیاں تیار کر لی تھیں، عملہ بھرتی کر لیا تھا، اب ہر روز کا نقصان ہزاروں روپے کا ہے‘‘ انہوں نے کہا۔

دوسری جانب ساحلی کشتی بان اتحاد کے نمائندے یوسف لاشاری نے کہا کہ چھوٹے کشتی بان بڑے ٹرالروں کے مقابلے میں پہلے ہی مشکل میں ہیں اور نیلامی ملتوی ہونے سے بڑی کمپنیاں مزید طاقتور ہو جائیں گی۔ ان کا مطالبہ ہے کہ حکومت چھوٹے کشتی بانوں کے لیے الگ کوٹہ مختص کرے اور ان کی کشتیوں کے لیے سبسڈی کا اعلان کرے۔

محکمے کے مطابق نئی تاریخ 14 جون مقرر کی گئی ہے اور اس دوران موجودہ لائسنس ہی کام کریں گے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر کے مطابق ایک ٹیکنیکل کمیٹی بنائی گئی ہے جو ٹرالر مالکان اور کشتی بانوں کے نمائندوں سے مشاورت کرے گی تاکہ آئندہ نیلامی میں کسی کو اعتراض نہ ہو۔ ساحلی علاقوں میں اس فیصلے پر ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے۔

ساحلی ماہی گیری کے لائسنس ٹرالروں کو منتقل، مقامی کشتی بانوں کا احتجاج

ساحلی محکمہ ماہی پروری نے ہفتہ وار نیلامی کے ذریعے ٹرالروں کے نئے لائسنس جاری کرنے کا عمل اچانک معطل کر دیا ہے۔ محکمے کے ڈپٹی ڈائریکٹر جناب ارشد محمود کھوسہ نے بتایا کہ نیلامی کا پورا نظام کمپیوٹرائزڈ کیا جا رہا ہے تاکہ شفافیت بڑھائی جا سکے۔ سرور بیٹھ جانے کی وجہ سے 7 جنوری کو ہونے والی نیلامی ملتوی کر دی گئی ہے۔

ٹرالر مالکان کی تنظیم کے صدر حاجی نذیر احمد ماہی نے اس فیصلے کو ماہی گیروں کے ساتھ ناانصافی قرار دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹرالر مالکان نے لائسنس کی فیس کے لیے بینک سے قرض لے رکھا ہے اور نیلامی ملتوی ہونے سے ان کا مالی بوجھ بڑھ گیا ہے۔ ’’ہم نے کشتیاں تیار کر لی تھیں، عملہ بھرتی کر لیا تھا، اب ہر روز کا نقصان ہزاروں روپے کا ہے‘‘ انہوں نے کہا۔

دوسری جانب ساحلی کشتی بان اتحاد کے نمائندے یوسف لاشاری نے کہا کہ چھوٹے کشتی بان بڑے ٹرالروں کے مقابلے میں پہلے ہی مشکل میں ہیں اور نیلامی ملتوی ہونے سے بڑی کمپنیاں مزید طاقتور ہو جائیں گی۔ ان کا مطالبہ ہے کہ حکومت چھوٹے کشتی بانوں کے لیے الگ کوٹہ مختص کرے اور ان کی کشتیوں کے لیے سبسڈی کا اعلان کرے۔

محکمے کے مطابق نئی تاریخ 14 جون مقرر کی گئی ہے اور اس دوران موجودہ لائسنس ہی کام کریں گے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر کے مطابق ایک ٹیکنیکل کمیٹی بنائی گئی ہے جو ٹرالر مالکان اور کشتی بانوں کے نمائندوں سے مشاورت کرے گی تاکہ آئندہ نیلامی میں کسی کو اعتراض نہ ہو۔ ساحلی علاقوں میں اس فیصلے پر ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے۔

(مقامی/ساحل کی خبریں) ہفتہ وار ماہی گیری کا نظام ۷ جنوری سے معطل، ٹرالر مالکان کا احتجاج جاری